نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

متروک طریقے سے کپاس کی چنائی کسان کی محنت کا ضیاع کا سبب بنتی ہے

محکمہ زراعت کے مروج طریقوں سے چنائی کر کے کپاس کی بہترین قیمت حاصل کی جاسکتی ہے

لاہور 11 نومبر 2017 (   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا کہ آف سیزن اور آن سیزن مینجمنٹ فارمولے پر عمل کرنے سے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوا ہے، کپاس کے کاشتکاروں کو دی گئی تربیت سے نہ صرف کپاس کے پیداوار میں اضافہ ہوا بلکہ اس کا معیار بھی بہتر ہے، کپاس کی قیمتوں میں اضافہ بھی دیکھنے کو ملا ہے، خوشحال کسان خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے۔ پاکستانی کپاس کے اعلیٰ معیار اور کیڑوں سے محفوظ ہونے کی وجہ سے اس کو دنیا بھر میں پسند کیا جا رہا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ کپاس کی پیداوار میں کمی کی وجوہات میں دیگر عوامل کے علاوہ کپاس کی غلط طریقہ سے چنائی بھی ہے جس سے کپاس کی کوالٹی اور معیار متاثر ہوتا ہے۔ آلودگی سے پاک کپاس کے حصول کے لیے کپاس کی چنائی احتیاط سے کریں کیونکہ آلودگی سے پاک کپاس کی کوالٹی بہتر ہوتی ہے اور منڈی میں کپاس کے نرخ زیادہ ملتے ہیں۔ محکمہ زراعت کی طرف سے خواتین کو کپاس کی چنائی کی تربیت فراہم کی گئی ہے وہ رہنما اصولوں پر عمل کریں، صاف ستھری اور معیاری کپاس کے حصول کے لیے محکمہ زراعت کی سفارشات اور احتیاطی تدابیر کو مدِّنظر رکھیں۔ کپاس کی چنائی ہمیشہ اس وقت کریں جب کپاس سے شبنم کی نمی بالکل ختم ہو جائے۔ اگر نمی والی کپاس کو گوداموں میں رکھ دیا جائے تو اس کے ریشے کا رنگ خراب ہو جاتا ہے اور گوداموں میں ضرورت سے زیادہ درجہ حرارت پیدا ہونے کی وجہ سے کپاس کے بیج کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ چنائی کا صحیح وقت صبح 10 بجے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ شام 4 بجے تک چنائی بند کر دیں۔ کپاس کی چنائی کا درمیانی وقفہ 15 سے 20 دن رکھیں کیونکہ جلدی چنائی کرنے سے غیر معیاری اور کچا ریشہ حاصل ہوتا ہے۔ ایسی روئی مقامی اور عالمی منڈی میں بہت کم قیمت پر فروخت ہوتی ہے۔ چنائی کرتے وقت زمین پر گری ہوئی کپاس کو پتی سے صاف کر لیا جائے۔ چنائی کے وقت بادل یا بارش کا امکان ہو تو چنائی نہ کریں کیونکہ گیلی کپاس کی کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔ بارش کے بعد کھلی ہوئی کپاس کی چنائی خشک ہونے پر کریں کیونکہ خشک چُنی ہوئی پھٹی کا رنگ اور کوالٹی خراب نہیں ہوتے۔ کاشتکار چنائی اس وقت شروع کریں جب تقریباً 50 فیصد سے زیادہ ٹینڈے کِھل چکے ہوں۔ ادھ کھلے ٹینڈوں سے چنائی نہ کریں کیونکہ اس سے گھٹیا کوالٹی کا کچا ریشہ حاصل ہوتا ہے اور بیج بھی معیاری نہیں ہوتا۔ بارشوں اور نقصان دہ کیڑوں سے متاثرہ کپاس اور آخری چنائی کے کچے ٹینڈوں سے حاصل ہونے والی پھٹی کو علیحدہ رکھیں اور اس پھٹی کو علیحدہ ہی فروخت کریں۔ چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے کے کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کی جائے اور بتدریج اوپر کو چنائی کرتے جائیں تاکہ نیچے کے کھلے ہوئے ٹینڈے خشک پتوں، چھڑیوں یا کسی دوسری چیز کے گرنے سے محفوظ رہیں۔ چنائی کے وقت ٹینڈے پودوں سے نہیں توڑنے چاہیے بلکہ ان میں سے کپاس چُن لی جائے اور ٹینڈوں میں کپاس بالکل نہیں رہنی چاہیے۔ چنائی کے وقت کپاس کو مٹی میں نہ رکھیں اور کپاس کو چن کر خشک، صاف ستھری اور سخت جگہ پر رکھیں۔ گلابی سنڈی سے متاثرہ ٹینڈوں کی کپاس کی چنائی بالکل علیحدہ کی جائے اور اسے علیحدہ ہی رکھا جائے۔ آخری چنائی والی کپاس کا ریشہ کمزور اور بیج بھی ناقابلِ کاشت ہوتا ہے۔ اس لیے اسے علیحدہ ہی رکھیں۔ کپاس کی چنائی کرنے والی خواتین کو مناسب معاوضہ دیا جائے تاکہ چنائی کرنے والی خواتین اجرت کی حساب سے صفائی ستھرائی کو مدِّنظر رکھیں۔ چنائی کرنے والی عورتیں سر پر سوتی کپڑا لے کر بالوں کو اچھی طرح ڈھانپ کر چنائی کریں تاکہ سر کے بال روئی میں مل کر روئی کی کوالٹی خراب نہ کریں۔ کپاس کو صرف سوتی کپڑے کے بوروں میں رکھیں اور سلائی کے لیے بھی سوتی ڈورا استعمال کریں۔

☆☆☆☆